صوبہ سرحد میں معروف تھے۔ عوام اور علماء میں یکساں مقبول ہونے کے ساتھ ایک متفق علیہ شخصیت تھے۔

3- حضرت مولانا اسید اللہ صاحب رحمہ اللہ:

حضرت مولانا اسید اللہ صاحب علوم وفنون کے بحر بیکراں اور میدان علم وفن کے ایک عظیم الشان شہسوار تھے۔ حضرت مولانا اسید اللہ صاحب جس گھرانے سے وابستہ تھے وہ گھرانہ تمام کے تمام "این خانہ ہم آفتاب است" کا مصداق صادق یعنی مکمل علمی گھرانہ ہے۔ حضرت مولانا السید اللہ صاحب نے ہزاروں طلبہ کی علمی پیاس کو بجھا کر انہیں سیراب کیا۔ حضرت مولانا اسید اللہ صاحب بیک وقت جامع المعقول اور جامع المنقول عالم دین تھے، انہیں علوم حدیث اور اس فن کی باریکیوں پر پوری طرح دسترس حاصل تھی۔ انہوں نے دارالعلوم تعلیم القرآن پراچگان کوہاٹ میں ایک طویل عرصہ تک تدریس کا سلسلہ جاری رکھا، تاہم آخر میں تدریس حدیث ہی کے لئے دارالعلوم تعلیم القرآن راجہ بازار راولپنڈی میں مشغول ہو گئے تھے، چنانچہ یہیں انہوں نے داعی اجل کو لبیک کہا اور تقریباً ساٹھ سال کی عمر میں دنیائے فانی کو الوداع کہا اور راہی دارالبقاء ہوئے۔

4- حضرت مولانا عبدالرحمٰن رحمانی رحمہ اللہ:

دارالعلوم رحمانیہ بفرزون کراچی کے مدیر حضرت مولانا عبدالرحمٰن رحمانی بھی آخرت کو سدھا گئے، مرحوم انتہائی نیک، مخلص، ملنسار اور خلیق انسان تھے، طلبۂ کرام کے ساتھ انتہائی شفقت ومحبت کرنے والے تھے، انہوں نے بڑی محنت ولگن سے دو عظیم ادارے قائم کئے جو جامعہ عمر الفاروق اور دارالعلوم رحمانیہ کے نام سے کراچی میں مصروف خدمت ہیں، اوران دونوں اداروں کا شمار ملک کے معروف اداروں میں ہوتا ہے۔ مرحوم کافی دنوں سے علیل تھے چنانچہ ۶۲ سال کی عمر میں ۲۳ اپریل ۲۰۰۹ء بروز بدھ کو دنیائے فانی سے دارالبقا کی طرف کوچ کر گئے۔

5- حضرت مولانا عبدالرشید صاحب شہید رحمہ اللہ:

دارالعلوم الحسینیہ العزیزیہ دوڑ کے مدیر مولانا عبدالرشید صاحب کو ان کے ایک طالب علم کے ساتھ بے دردی کے ساتھ شہید کیا گیا۔ حضرت مولانا انتہائی مخلص، زاہد اور بااخلاق عالم دین اور قرآن وعلوم قرانیہ کے سچے خادم تھے۔ مرحوم کی کسی سے کوئی دشمنی اور ذاتیات نہیں تھیں، خاموشی سے اپنی خدمات انجام دے رہے تھے، تاہم دین وایمان سے عاری، اور عقل وخرد سے دور دشمن نے اسے جام شہادت پلایا۔ ۱۶ مئی بروز ہفتہ ۲۰۰۹ء کو دوڑ کے شہر میں شہید کردیا گیا۔

ماہنامہ وفاق المدارس کے تمام کارکنان علماء کرام کی المناک شہادت اور اندوہناک سانحات وفات پر شہداء ومرحومین کے وابستگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ یقیناً ان عظیم علماء کرام کے سانحات امت کے لئے باعث رنج وغم اور موجب نقصان عظیم ہیں، اللہ تبارک وتعالیٰ سے دست بدعا ہیں کہ شہداء ومرحومین کو جوار رحمت میں خصوصی جگہ عطاء فرمائیں اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازیں اور تمام قارئین وفاق المدارس سے دعاؤں کی درخواست ہے۔

ان بزرگوں کے حالات وسوانح پر ان شاءاللہ اگلے شماروں میں مضامین شائع کئے جائیں گے۔

☆☆☆